قادیانیت دہشت پسندی کی راہ پر

جنوبی افریقہ کی عدالت میں آخری پیشی کے سلسلے میں جو اصحاب یہاں سے تشریف لے گئے تھے ان میں سے ایک نہایت ہی ذمہ دار شخصیت نے بالمشافہ مجھے چند ہفتے قبل بتایا تھا کہ مقامی مسلمانوں نے اس بنا پر عدالت کی کارروائی کا بائیکاٹ کر دیا ہے کہ فیصلہ دینے والا جج یہودی ہے اور یہودیوں کی مسلم دشمنی بڑی تاریخی حقیقت ہے نیز ہم کسی غیر مسلم کو یہ اختیار نہیں دے سکتے کہ اسلامی شریعت کے تحت مسلمان کی تعریف متعین کرے۔ پاکستانی وفد کے بعض سرکردہ شرکاء نے بڑے محتاط طریق سے ایک اہم پرائیویٹ ملاقات کی سطح پر انتقال مقدمہ کا مسئلہ اٹھایا جس پر یہودی جج کا ردعمل یہ تھا کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کی نزاع میں مجھ سے بہتر جج کون ہو سکتا ہے۔ بہر حال مقامی مسلمانوں نے جس اندیشہ سے بائیکاٹ کیا تھا وہ پورا ہو کر رہا۔ جنوبی افریقہ کی عدالت نے قادیانیوں کو مسلمانیت کا سرٹیفکیٹ دے کر مسلم امت کو مجبور کیا ہے کہ وہ مسجد سے قبرستان تک ان کو اپنے ساتھ جگہ دیں۔ اس فیصلے کو جنوبی افریقہ کے علاوہ اسرائیل سے نشر کیا گیا۔ ابھی معلوم نہیں کہ قادیانی گروہ جس کو بعض اہم خفیہ خدمات کی وجہ سے سپر پاورز کی سرپرستی اور یہودیوں کی پشت پناہی حاصل ہے اور کہاں کہاں کیا کیا نئے فتنے اٹھائے گا۔ اس گروہ کی ذہنی ساخت یہی ہے کہ مسلمانوں کے سینوں پر مونگ دلی جائے۔

اِدھر تازہ توجہ طلب انکشافات نائیجیریا کے ممتاز سکالر اور عہدِ جدید کی تاریخ کے پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم تفابلیوا کی طرف سے کئے گئے ہیں۔ ان کا ارشاد ہے کہ جب سے جنوبی افریقہ کی عدالت نے قادیانیوں کے حق میں فیصلہ دیا ہے انہوں نے پاکستان کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ وہ ہر اس بین الاقوامی تنظیم اور حکومت سے تعاون کر رہے ہیں جو پاکستان کو تہ و بالا کرنے کے منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔ پروفیسر صاحب کہتے ہیں کہ انہیں ان سازشوں کا علم نائیجیریا اور برطانیہ کے بعض نو مسلموں سے ہوا ہے۔ پروفیسر صاحب کی معلومات یہ ہیں کہ قادیانی دہشت پسندی کو اپنا رہے ہیں انہوں نے نائیجیریا کے ایک ایسے باشندے کو قتل کر دیا ہے جس نے قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کیا تھا۔ علاوہ ازیں نائیجیریا میں مسلمانوں کی جو خون ریزی ہوئی تھی اس میں اسرائیلیوں اور قادیانیوں